12529 ـ عزل كرنا اور كنڈوم كا استعمال

سوال

كيا رخصتى كے بعد پہلى رات آدمى كے ليے مانع حمل مثلا كنڈوم وغيرہ استعمال كرنا جائز ہے يا نہيں ؟
ميں يہ سوال اس ليے كر رہا ہوں كہ ہو سكتا ہے اللہ كے حكم سے بيوى كو حمل ہو جائے، ليكن ہم اپنى شادى كے فورا بعد اتنى جلدى اولاد پيدا نہيں كرنا چاہتے، برائے مہربانى اس كى وضاحت فرمائيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر خاوند اولاد نہ چاہتا ہو تو عزل كرنا جائز ہے، اور اسى طرح كنڈوم استعمال كرنا بھى جائز ہے، ليكن اس ميں ايك شرط ہے كہ عزل وغيرہ كے ليے بيوى كى اجازت لينا ضرورى ہے كيونكہ بيوى كو بھى اولاد لينے كا حق ہے.

اس كى دليل درج ذيل حديث ہے:

جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" ہم رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے دور ميں عزل كيا كرتے تھے، چنانچہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو اس كى خبر پہنچى تو آپ نے ہميں اس سے منع نہيں فرمايا "

صحيح بخارى حديث نمبر (250) صحيح مسلم حديث نمبر (160).

ليكن يہ جائز ہونے كے ساتھ ساتھ بہت شديد قسم كا مكروہ عمل ہے، كيونكہ صحيح مسلم ميں حديث مروى ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے عزل كرنے كے بارہ ميں دريافت كيا گيا تو آپ نے فرمايا:

" يہ تو خفيہ طور پر بچے كو زندہ درگور كرنا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (1442).

يہ حديث اس كے بہت زيادہ مكروہ ہونے كى دليل ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

عزل یہ ہے کہ جب بیوی سے جماع کیا جائے اور جب انزال قریب ہو تو عضو تناسل باہر کھینچ کر انزال شرمگاہ سے باہر کیا جائے، ہمارے نزدیل یہ ہر حالت میں مکروہ ہے اور ہر عورت کے لیے مکروہ ہے چاہے وہ عزل پر راضی ہو یا راضی نہ ہو، کیونکہ یہ نسل کشی ہے.

اسی لیے حدیث میں اسے " خفیہ طور پر بچہ زندہ درگور کرنا) کہا گیا ہے، کیونکہ اس طرح بچہ پیدا ہونے کی راہ بند کر دی جاتی ہے بالکل اسی طرح جس طرح بچے کو زندہ درگور کر کے قتل کیا جاتا ہے، رہا مسئلہ اس کے حرام ہونے کا تو ہمارے اصحاب اسے حرام نہیں کہتے....

پھر اس سلسلہ میں جتنی احادیث وارد ہیں ان میں جمع اس طرح ہو سکتا ہے کہ جن احادیث میں نہی ہے اسے کراہت تنزیہ پر محمول کیا جائیگا، اور جن احادیث میں اجازت دی گئی ہے انہیں اس پر محمول کیا جائیگا کہ ایسا کرنا حرام نہیں، اور اس کا یہ معنی نہیں کہ یہاں کراہت کی نفی کی جا رہی ہے " اھـ مختصرا

لہذا مسلمان شخص کو ایسا اسی صورت میں کرنا چاہیے جب اس کی ضرورت ہو، مثلا اگر بیوی مریض ہو اور حمل برداشت نہ کرسکتی ہو یا پھر اس پر اس میں مشقت ہوتی ہو، یا پھر تسلسل کے ساتھ حمل اسے نقصان دیتا ہو اور اس میں کچھ وقفہ درکار ہو تو پھر جائز ہے.

اور اس لیے بھی کہ عزل کرنے میں نکاح کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے، کیونکہ نکاح کے مقاصد میں کثرت نسل شامل ہے اور پھر عزل کرنے میں عورت کی لذت کی تکمیل بھی نہیں ہوتی، کیونکہ عورت کو لذت تو انزال کے بعد آتی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (3767) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .